خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 14 مارچ 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم رمضان کے دوسرے عشرہ میں سے گزر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا رمضان سے ایک خاص تعلق بیان فرمایا ہے، فرمایا: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ
رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس کی تلاوت پر خاص توجہ دلائی ہے، جو بھی قرآن نازل ہوا ہو تا حضرت جبرائیل اس کا رمضان میں دور کرواتے اور آخری سال میں دوبار مکمل کروایا۔ قرآن کو رمضان سے خاص نسبت حاصل ہے۔ اس بات کو یاد رکھتے ہوئے قرآن کو پڑھنے، سننے اور رمضان کے درسوں و تراویحوں میں خاص شامل ہونا چاہیے۔ لیکن اس کی برکات کے تبھی وارث بنیں گے جب اس کے معنی کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنیوالے ہونگے، تبھی اس کے فوائد سے مستفید ہونیوالے ہونگے۔

قرآن سے فائدہ اٹھانے کیلئے سنت پر عمل کرتے ہوئے رمضان میں کم از کم اس کا ایک دور مکمل کریں، پر اس کے معنی و تفاسیر کو دیکھ کر اس کے احکامات پر عمل کرنیوالے بنیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کو نصیحت پکڑنے والوں کیلئے آسان بنادیا ہے، پس کوشش کرنا شرط ہے۔ ہمارا دعوئی نام کے مسلمان ہونے کا نہیں بلکہ ہم نے خدائی حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس کے موعود کو مانا ہے تو ضروری ہے کے ہم دیگر احکام پر بھی عمل کر نیوالے ہوں اگر یہ نہیں تو پھر ہماری بیعت بے فائدہ ہے۔ اگر اس پر عمل ہو گا تو ہماری گھریلو زندگیاں امن میں ہونگی ہماری دوسری استعدادوں کو بھی جلا حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اپنے وعدہ کے مطابق ایک نمائندہ بھیج دیا ہے اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اس کے فرستادوں کی بیان کردہ تفاسیر کو غور سے پڑھیں اور ان احکامات پر عمل کریں۔

بچوں کو صرف ایک بار قرآن پڑھا کر آمین کر دادینا کافی نہیں، بلکہ یہ ماں باپ کا فرض ہے کہ بچوں کو قرآن کو بار بار پڑھنے کی عادت ہو اور اس کے مطالب پر غور کرنے کی طرف توجہ ہو اس سے خاص محبت پیدا ہو، اور یہ ماں باپ کے ظاہری نمونہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اسے بار بار پڑھنے اور سمجھنے کی خواہش ہونی چاہیے۔ جب وہ قرآنی ہدایات پر عمل کرنیوالے ہونگے تو پھر نافع الناس وجود ہونگے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہوتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں اس پر آپ سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ! خدا کے اہل کون ہوتے ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن والے اہل اللہ اور اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلواۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: "کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے"۔

یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے۔ یہ اُن لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآن شریف پر عمل نہیں کرتے۔ عمل نہ کرنے والوں میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جس کو اس پر اعتقاد ہی نہیں اور وہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام ہی نہیں سمجھتے۔ یہ لوگ تو بہت دور پڑے ہوئے ہیں لیکن وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور نجات کا شفا بخش نسخہ ہے، اگر وہ اس پر عمل نہ کریں تو کس قدر تعجب اور افسوس کی بات ہے۔ ان میں سے بہت سے تو ایسے ہیں جنہوں نے ساری عمر میں کبھی اسے پڑھا ہی نہیں۔ پس ایسے آدمی جو خدا تعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپرواہیں اُن کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے کہ فلاں چشمہ نہایت ہی مصفی اور شیریں اور خنک ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفاء ہے، یہ علم اس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے اور باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے کے وہ اُس کے پاس نہیں جاتا تو یہ اُس کی کیسی بدقسمتی اور جہالت ہے۔ اُسے تو چاہئے تھا کہ وہ اس چشمہ پر منہ رکھ دیتا اور سیراب ہو کر اُس کے لطف اور شفا بخش پانی سے حظ اٹھاتا مگر باوجود علم کے اُس سے ویسا ہی دُور ہے جیسا کہ ایک بے خبر، اور اس وقت تک اُس سے دور رہتا ہے جو موت آکر خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس شخص کی حالت بہت ہی عبرت بخش اور نصیحت خیز ہے۔ مسلمانوں کی حالت اس وقت ایسی ہی ہو رہی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے۔ جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے۔ مگر نہیں، اس کی پروا بھی نہیں کی جاتی۔ فرمایا مسلمانوں کو چاہئے تھا اور اب بھی اُن کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ اس چشمہ کو عظیم الشان نعمت سمجھیں اور اس کی قدر کریں۔ اس کی قدر یہی ہے کہ اس پر عمل کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح اُن کی مصیبتوں اور مشکلات کو دور کر دیتا ہے۔ کاش مسلمان سمجھیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے یہ ایک نیک راہ پیدا کر دی ہے اور وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائیں۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قرآن پر عمل نہ کرنے کے باعث جو حالات ہیں وہ ہم دیکھ رہے ہیں ہر طرف بے چینی ہے۔ احمدیوں کو چاہیے کہ ان احکامات پر عمل کریں تا دنیا کو معلوم ہو کہ حقیقی اسلام کیا ہے، قرآن پر غور کریں اور پھر سارا سال اس تعلیم کو اپنے نمونہ سے پھیلانے کی کوشش کریں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا کہ عنقریب بہت سے فتنے پیدا ہوں گے دریافت کیا گیا کہ ان فتنوں سے خلاصی کی کیا صورت ہو گی اے جبرائیل!۔ فرمایا کہ فتنوں سے خلاصی کی صورت کتاب اللہ ہے۔ پس ظاہری بھی اور چھپ کر بھی اس کی تلاوت کریں اور اس کے احکام پر عمل کریں۔

پس یہ سب باتیں سامنے رکھتے ہوئے قرآن کو پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کوشش ہو، سارا سال اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش ہو، جب یہ ہو گا تو ہماری زندگیاں بھی سنور جائینگی اور ہماری نسلیں بھی۔ انشاء اللہ

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞